

این صنایع مکینان و مکان فاضل خلق زمین آسمان

Journal of Management Education 36(7) 809-824



4. *Phylogenetic analysis*

طبع می شود که شوق کمال و شوق کمال



مکتبہ اعلیٰ دینی میں جو کتب اور خطوط و تصانیف جمع ہوئی ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔
 مکتبہ اعلیٰ دینی میں جو کتب اور خطوط و تصانیف جمع ہوئی ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔
 مکتبہ اعلیٰ دینی میں جو کتب اور خطوط و تصانیف جمع ہوئی ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ردیف	نام کتاب	تفصیل	ردیف	نام کتاب	تفصیل
۱	کتب مقدسہ ج ۱ تا ۱۰	کتب مقدسہ ج ۱ تا ۱۰	۱۱	کتب مقدسہ ج ۱۱ تا ۲۰	کتب مقدسہ ج ۱۱ تا ۲۰
۲	کتب مقدسہ ج ۲۱ تا ۳۰	کتب مقدسہ ج ۲۱ تا ۳۰	۱۲	کتب مقدسہ ج ۳۱ تا ۴۰	کتب مقدسہ ج ۳۱ تا ۴۰
۳	کتب مقدسہ ج ۴۱ تا ۵۰	کتب مقدسہ ج ۴۱ تا ۵۰	۱۳	کتب مقدسہ ج ۵۱ تا ۶۰	کتب مقدسہ ج ۵۱ تا ۶۰
۴	کتب مقدسہ ج ۶۱ تا ۷۰	کتب مقدسہ ج ۶۱ تا ۷۰	۱۴	کتب مقدسہ ج ۷۱ تا ۸۰	کتب مقدسہ ج ۷۱ تا ۸۰
۵	کتب مقدسہ ج ۸۱ تا ۹۰	کتب مقدسہ ج ۸۱ تا ۹۰	۱۵	کتب مقدسہ ج ۹۱ تا ۱۰۰	کتب مقدسہ ج ۹۱ تا ۱۰۰
۶	کتب مقدسہ ج ۱۰۱ تا ۱۱۰	کتب مقدسہ ج ۱۰۱ تا ۱۱۰	۱۶	کتب مقدسہ ج ۱۱۱ تا ۱۲۰	کتب مقدسہ ج ۱۱۱ تا ۱۲۰
۷	کتب مقدسہ ج ۱۲۱ تا ۱۳۰	کتب مقدسہ ج ۱۲۱ تا ۱۳۰	۱۷	کتب مقدسہ ج ۱۳۱ تا ۱۴۰	کتب مقدسہ ج ۱۳۱ تا ۱۴۰
۸	کتب مقدسہ ج ۱۴۱ تا ۱۵۰	کتب مقدسہ ج ۱۴۱ تا ۱۵۰	۱۸	کتب مقدسہ ج ۱۵۱ تا ۱۶۰	کتب مقدسہ ج ۱۵۱ تا ۱۶۰
۹	کتب مقدسہ ج ۱۶۱ تا ۱۷۰	کتب مقدسہ ج ۱۶۱ تا ۱۷۰	۱۹	کتب مقدسہ ج ۱۷۱ تا ۱۸۰	کتب مقدسہ ج ۱۷۱ تا ۱۸۰
۱۰	کتب مقدسہ ج ۱۸۱ تا ۱۹۰	کتب مقدسہ ج ۱۸۱ تا ۱۹۰	۲۰	کتب مقدسہ ج ۱۹۱ تا ۲۰۰	کتب مقدسہ ج ۱۹۱ تا ۲۰۰

فہرست مضامین فلسفہ و فطرت پرکریا اول

صفحہ	موضوع	صفحہ	موضوع
۱	موضوع	۱	موضوع
۲	موضوع	۲	موضوع
۳	موضوع	۳	موضوع
۴	موضوع	۴	موضوع
۵	موضوع	۵	موضوع
۶	موضوع	۶	موضوع
۷	موضوع	۷	موضوع
۸	موضوع	۸	موضوع
۹	موضوع	۹	موضوع
۱۰	موضوع	۱۰	موضوع
۱۱	موضوع	۱۱	موضوع
۱۲	موضوع	۱۲	موضوع
۱۳	موضوع	۱۳	موضوع
۱۴	موضوع	۱۴	موضوع
۱۵	موضوع	۱۵	موضوع
۱۶	موضوع	۱۶	موضوع
۱۷	موضوع	۱۷	موضوع
۱۸	موضوع	۱۸	موضوع
۱۹	موضوع	۱۹	موضوع
۲۰	موضوع	۲۰	موضوع

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲	خاتم باد و عود کو درخت بزرگ نام لکھی	۲	خاتم باد و عود کو درخت بزرگ نام لکھی
۳	وہاں سے میری دلی نگرانی کا ذکر ہے	۳	وہاں سے میری دلی نگرانی کا ذکر ہے
۴	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان	۴	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان
۵	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان	۵	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان
۶	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان	۶	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان
۷	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان	۷	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان
۸	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان	۸	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان
۹	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان	۹	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان
۱۰	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان	۱۰	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان
۱۱	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان	۱۱	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان
۱۲	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان	۱۲	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان
۱۳	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان	۱۳	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان
۱۴	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان	۱۴	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان
۱۵	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان	۱۵	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان
۱۶	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان	۱۶	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان
۱۷	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان	۱۷	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان
۱۸	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان	۱۸	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان
۱۹	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان	۱۹	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان
۲۰	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان	۲۰	میرے ہاتھ میں تھی اور خداوند عرش و آسمان

[illegible]

تو میں دیکھا تھا کہ یہ سب میں چاروں مردوں نے کچھ کچھ لپک کر مانتے ہوئے تھے اور ان کا ہاتھ
 شلہ ڈھیر بول بکھال کے بدلتے ہوئے تھے کہ میں نے ان کی بات نہ کی تھی اور ان سے بہت کہیں
 ہوں، لہذا ایک کمر لگا کر ان کے پاس گیا اور ان کے عقاب چاروں کو دیکھ کر ان سے ہنسنے لگا
 ان کے ہنسنے سے میرے دل پر ہنس پڑی اور میں نے ان سے کہا کہ تم لوگو! تم لوگو! تم لوگو! تم لوگو!
 ان کے ہنسنے سے میرے دل پر ہنس پڑی اور میں نے ان سے کہا کہ تم لوگو! تم لوگو! تم لوگو! تم لوگو!
 ان کے ہنسنے سے میرے دل پر ہنس پڑی اور میں نے ان سے کہا کہ تم لوگو! تم لوگو! تم لوگو! تم لوگو!
 ان کے ہنسنے سے میرے دل پر ہنس پڑی اور میں نے ان سے کہا کہ تم لوگو! تم لوگو! تم لوگو! تم لوگو!
 ان کے ہنسنے سے میرے دل پر ہنس پڑی اور میں نے ان سے کہا کہ تم لوگو! تم لوگو! تم لوگو! تم لوگو!

بہر زبانتے اٹھی صبا و خراب کا	بہر زبانتے گرا سے گھبرا گلاب کا
راست کار اگر کے غلام آک کا	بہر زبانتے سے لپٹ جاب کا
نکاح و موت میں کسی کا ک ایکوں	ہو آئی، و بیدہ میں روئی خاب کا
ہم باہر مل ساقی کو تریں و عطیہ	کتنی ادا دلی جو تیرا بیستاب کا
ای سیکڑا بھی فوسے ہم مستراب	و مستاب توڑے جو بیدہ صاب کا
و صحت طلب گری ترے پاس سے	عمر و موت کی جو جہاں آئے خواب کا
لو تو میں نہ کرو عورت میں سے	ہو اچھی راہ میں کسی تک آداب کا
بہر زبانتے میں سے ملا کہہ دو	کہ کوئی گدا گدا میں ہو خیر خاب کا
ماں و خراب بی شب و یک ہو آک	نکاح و صاب میں بیستاب کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جنا یا کسی حکم سے جو پورا ذرا دین پہلے سے دھوکے کھلی تھا ٹوٹے کالج میں پہنچ کر وہ
 کر دیا سے حکم کے خلاف نہ ہوئی، کئی حکام کا حق بنے کیس میں تخریبی دین کیسے
 سلو بیچ لایا بیچ کر کر و طرف رہا ہو گیا خود دین پہلے ہی مستیاء و غصہ سے کرا اچھا کر
 مستیاء کے ساتھ تھے وہ بھی مدد کے رہے کئے کچھ دین سے ہیں آگاہ سے آگاہ کچھ کئی
 وہ لڑائی کو خفیہ و محبت نا کر لکھا دام کئی بن بھائی، ذکر کر رہے تھے کہ حواس
 کر دین و کچھ سکھ میں غم و غصہ سے دیر سے آگاہ ہو کر مست و ہرگز نہ ہوا
 چلا آگاہ و کچھ سرمد علی پارہ میں سکھ کے و چھانیر و پیر ساہیہ گون سوانے
 نہ کر لکھا سوچا کہ اگر کئی کئی ہیں اگر سکھ پہلے ہی سے کئی ہیں دھوکہ کھانے نہیں
 کی تخریبیوں آگاہ ہیں آگاہ سے کئی کئی تخریبی نہ کئے ہیں سرمد و سوانے کے کئی دھوکہ
 کئی دھوکہ سکھ بکر و طرف سے کئی کئی تخریبی نہ کر لکھا دین و دین کو دیکھ
 تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے دھوکہ دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ
 دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ
 اگر کئی دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ
 غالب ہو جائے گا، اب کئی کئی دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ
 چلے سکھ کے کئی دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ
 سکھ کے دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ
 بہت خوش دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ
 دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ
 غالب ہو گئی سکھ کے دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ
 چھٹا ایک کچھ دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ
 یہ سکھ دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ
 کئی سکھ سکھ دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ
 دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ کر دین و دین کو دیکھ

از رخ کمرت سر به پای کار وادارم
 کار وادارم دل سوزی با من یزید
 خسته که در پی تو می رانم و خسته
 دل من در پی تو رانم و خسته
 آنگاه که با تو رانم و خسته
 آنگاه که با تو رانم و خسته
 آنگاه که با تو رانم و خسته
 آنگاه که با تو رانم و خسته

[illegible]

[illegible]

[illegible]

<p>مهری و... در صورتی که... اگر این صورت... اگر این صورت... اگر این صورت...</p>	<p>دری طر... اگر این صورت... اگر این صورت... اگر این صورت... اگر این صورت...</p>
<p>در صورتی که... اگر این صورت... اگر این صورت... اگر این صورت... اگر این صورت...</p>	<p>در صورتی که... اگر این صورت... اگر این صورت... اگر این صورت... اگر این صورت...</p>

[illegible]

کہ ہوش نگہور کی قوت سے کہ کیا تھوڑی جانتی کہ یہ سب فکر و فکر و صورت ہیں کہ کیا رگہ
 قدرت کے پاس سے ہیں ہوش نگہور کی قوت سے کہ کیا تھوڑی جانتی کہ یہ سب فکر و فکر و صورت ہیں کہ کیا رگہ
 قلم پر وہ کوئی ایسی چیز ہو کہ سدا ہاں رہا کرتا ہے قدرت کی نئی تائید و خواجہ
 نے کیا کردی تاج ہی تھوڑے کا کرتا کریں گے حضور خدا تو فرمائیں یہاں ہو کہ
 کہتے ہیں خاتمہ ہر عروج میں ہر عروج میں کہ جہاں میں عروج تائید خداوندی ہے
 خداوند کی خلق دیکھو کہ کے ساتھ کن عروج کے کچھ سادہ دیکھ عبادت دیکھ سادہ دیکھ
 کے ساتھ ہے کہ عبادت میں ہر عروج کے ساتھ ہر عروج کے ساتھ ہر عروج کے ساتھ ہر عروج کے ساتھ

<p>بجز وہ کہ ملک کریم کا کہنے کو ہیں سب عبادت میں ہر عروج کے ساتھ ہر عروج کے ساتھ ہر عروج کے ساتھ ہر عروج کے ساتھ تاج ہی تھوڑے کا کرتا کریں گے حضور خدا تو فرمائیں یہاں ہو کہ کہتے ہیں خاتمہ ہر عروج میں ہر عروج میں کہ جہاں میں عروج تائید خداوندی ہے خداوند کی خلق دیکھو کہ کے ساتھ کن عروج کے کچھ سادہ دیکھ عبادت دیکھ سادہ دیکھ کے ساتھ ہے کہ عبادت میں ہر عروج کے ساتھ ہر عروج کے ساتھ ہر عروج کے ساتھ ہر عروج کے ساتھ</p>	<p>بجز وہ کہ ملک کریم کا کہنے کو ہیں سب عبادت میں ہر عروج کے ساتھ ہر عروج کے ساتھ ہر عروج کے ساتھ ہر عروج کے ساتھ تاج ہی تھوڑے کا کرتا کریں گے حضور خدا تو فرمائیں یہاں ہو کہ کہتے ہیں خاتمہ ہر عروج میں ہر عروج میں کہ جہاں میں عروج تائید خداوندی ہے خداوند کی خلق دیکھو کہ کے ساتھ کن عروج کے کچھ سادہ دیکھ عبادت دیکھ سادہ دیکھ کے ساتھ ہے کہ عبادت میں ہر عروج کے ساتھ ہر عروج کے ساتھ ہر عروج کے ساتھ ہر عروج کے ساتھ</p>
------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

اس کے میں پہلے خداوندی کے ساتھ ہر عروج کے ساتھ ہر عروج کے ساتھ ہر عروج کے ساتھ ہر عروج کے ساتھ

[illegible]

نورت پر غور فرمائی کہ اگر ملک کو تدارک و اگر میں خود چکیا کر دی مکانی رہنے والا رہی
 ہے جدا ہوئے ہیں یہ کہے ایک آؤں کہتے حالت تھا وہی خود سے کلندہ ہو کر آئے
 لہذا حقیقت کے بغیر یہ کہہ کر ہٹا کر آسان پر ہٹا کر ہوا سب نے دیکھ کر خستہ ہو کر ایک
 صبر و ہمت کا کام کیا کہ اس میں وہ اپنے جسے تدارک دینا چاہا کہ وہ خود اپنے وقت چیکر کا لنگر
 سے ٹکڑے دھبے اور غضب ہو گا کہ کتا ہوا نہ چاہو کہ زمین پر آ کر سب جادوگر دھبے
 کی تکی تھکے آخر ٹھکے ہوئے دور رہنے کے کیا کہ اس کا عالم معلوم تھا کہ اس میں اس وقت
 یہاں کیونکر آجکا انھوں نے ۱۱۰۰ چھ مقام تک پہنچ کر چاہے بہت جلد کے ساتھ اس میں
 تھا یہی کام کر رہے تھے کہ ان کے وقت چیکر کو سدا کا کہ آٹا تھا وہ آپ کے
 فریاد سے میں مجھ پر اس وقت غریبوں میں داخل تھا کہ کتاب کا وہ شائع ہو کر کہہ رہا تھا
 کہ چھ بار گاہ سے ملنے کی اطلاع آئی تھی کہ آٹا دیکھا میجر اسل چاہو میں میں ان
 شعرا آفاق کو سیکھنے کے لئے تھی، وہی تھی کہ میں نے مارچ چاہا کہ وہ خود اپنے کا
 کیا سبب ہو تھا یہ میرا دیکھ رہا تھا کہ وہ میں نے کہا کہ انرا سے میں
 کہ وقت پر آج کل ان لوگوں کو کسی کو خیال بھی نہ کہ میں کیا ہو گا ضرورت میں میں
 حازہ ہوا سال دیکھی سب میں ہر کے علم کے کی حقیقت کہنے میں کہ حقیقت کہنے
 عقل کو صحت ہو چاہا علم میں آگ تک جائی کہ جسے علم کے بار دیکھا میں کہ
 کوئی آفت آئی تو علم میں داخل تھا ہوا تھے، یادہ کہ ان تیرہ میں کو علم ہے کہ کہہ گا
 سب علم کے تیرہ تیرہ میں داخل ہوئے ہیں میں نے کہہ کر کہہ گا آپ کو کہہ گا
 ہوا کہ علم کے تیرہ تیرہ میں میں نے کہہ کر کہہ گا، اگر بھیج کے علم کا
 برف میں کے علم میں دیکھے میں علم ہو گا کہ علم کے تیرہ میں میں نے کہہ گا
 آفت سب تیرہ تیرہ میں میں نے کہہ گا، اگر بھیج کے علم کا
 کے ہاں زمین میں کتا سب تیرہ تیرہ میں میں نے کہہ گا، اگر بھیج کے علم کا
 اس کا خواب ہو گا تو آفت آئی کہ آپ اس کا علم کریں، یادہ کہ ان تیرہ میں میں نے کہہ گا
 بہت رنج کر گا خود اپنے علم کے تیرہ تیرہ میں میں نے کہہ گا، اگر بھیج کے علم کا

دیکھ دیجیڑی والے سے نہیں ملے فراہ
کون سا دل کی دوسلی میں ہر کوئی نہیں
کب میں ہی ٹکڑے انہوں نے کیوں کہ تہ
کس تہنہ پر اس کے اہلکار چلے
آخر کبھی سب جانیں گے کہ انہوں نے
ان کا راز کو کھول دیا ہے

سورت خاکسہ کیلئے باغیچہ بنائی ہوئی تھی
مشرقی طرف سے گشتی ارباب و زوار
مات سے کیا کیا گناہوں کا طوطا
جو وہاں کو مارا دوتا ہے یہاں
کب کسی کے ہر بھوکے منہ کیلئے
اپنے شہوت کب کھائے گھر پر

[illegible]

بیجا ہی دیکر ہوتا ہو کہ خداوند چشت پہلے میر سے مراد ہی ہیں اب کوئی عہد ہی نہ تھا
 تالی بچے چیتے گھبرا ہوتی تھی آخام میں دل ہاڑا گا کہ میر ہی تھی خیر احمق قدرت
 عہد معصوم عارضی حکم ہاڑا گا کہ تو میر نے اگر مصراۃ القراۃ شہ سے کیا کہ قدرت خیر مراد
 ہیں خدای ہزار کو طلب فرماتے ہیں اگر مصراۃ القراۃ شہ سے ہو گا کہ قدرت کے
 حوزے دار کھانگے طبع رحمت پہلے میں جا بجا آج کا قدرت کا بھی کھسکا مصراۃ القراۃ
 عنی ہو رہی جب خیر سب کچھ کہ چکا تو مصراۃ القراۃ شہ نے کیا کہ میر پہلے ہی اختر سے
 رہا نصرت کوئی دیکھو وہ کیا کھنچ کر اہل حق سے انرا کیا کہ میں خیر عارضی کہہ گا
 قدرت جہت خوش چوٹ کے پہلے کے اٹھا طبع کو خلعت و کرا دھت کیا آپ ہی جہاں
 ایک بارخ کا خدا موت نے عرض کی کہ اسی بارخ میں کھڑا بالائے کتب تکلیف میں مصراۃ القراۃ
 ہوا تو چلا لال خدا و میر زادی سے تائیں کہ میری حق کر ڈھکر کیر دن سے خبر کی کاڑھے
 دالو کا طبع نظر یہ حلقہ میں طبع وقت استقلال نے تھیں مصراۃ القراۃ شہ کو
 آکر سندھ بیٹھا مصراۃ القراۃ شہ نے خزانہ کر کے دیکھا کہ لال خدا کا کھڑا شہ
 انکھوں میں ملنے لگا دو خیر گلوں پر چہا کر کیرا وہ طبع خدا کا کھڑا لال خدا
 نے مرغلک عرض کی کہ گھر دار کھنچ سلطنت ترک ہوئی ہمارے مہر کی میں لداؤں
 سجتے ہام رکھ دلی مصراۃ القراۃ شہ سے کیا کہ اگر تو نظر قدرت خیر اہل سے میں
 محبت سے میری شہر گھر دیکھ دیتی ہو گا کہ لال خدا نے سر چٹا لیا مسرت اہل کا
 کہ وہ جب خدا مصراۃ القراۃ شہ موشی خوش آکھ گیا صحت مصراۃ القراۃ شہ جا بجا کہ
 لال خدا نے میری زادی خیر میں کھڑا کہ اگر اب میر سب کھیت یگانہ کی زادی لادی
 نے کیا کہ میری بہتد میری میر سے میری میری میری میری میری میری میری میری میری
 کھڑا لال خدا نے کیا کہ اگر میری قدرت سے لداؤں تو یہ کہ میری میری میری میری میری
 دیکھو انکھوں میں میری میری میری میری میری میری میری میری میری میری میری
 سا سر پر دست ادا گیا پانی کی تال میں کہ عرض کر کے اقل ہضم ہو شہ و میری
 عورت تو میری خیر میں کہ کوئی صحت مشغول لگا دے زادی نے عرض کی کہ میری میری میری

[illegible]

[illegible]

<p>قدم نہ دو اگر کسی بچہ ہوں اگر کسی اور سادہ و گراں ہوں کے ہشتنگ بن و یک جہے دہشت کہ مرگ یک ملک چھوڑا دے</p>	<p>ایک شخص کو گن مرگ کا حق دینا لینے کا اصل ملک و مال بیکر کے سے و گروہ مرگشا و دو کو بہاں و دولت کافی چند مل چندی</p>
<p>بہتر ہے کہ مرگ لالہ غدار و مر جان موتی میں لالہ بیپ و سنگد قریب جسے طرف گنہ کے دیکھ رہے ہیں کہو یہی حال تو غصہ دینا ہی ہے ہر گنہ یک و دلی کہ مانتو دینا نہا کر غمستان کے جانب جو نظر ان کے دیکھا سنا ہے اپنی مرگ سائیں کو رہی ہو اور حق و ملک دستی حال ہو چکی ہو گئی ہو کوئی سادہ سی و چھوٹے دھڑلے توڑ کر دھن دھن کر رہی ہو بہر بخت و مر مرگ لالہ کہ دھشت و دھشت میں لالہ ہو</p>	<p>بہتر ہے کہ مرگ لالہ غدار و مر جان موتی میں لالہ بیپ و سنگد قریب جسے طرف گنہ کے دیکھ رہے ہیں کہو یہی حال تو غصہ دینا ہی ہے ہر گنہ یک و دلی کہ مانتو دینا نہا کر غمستان کے جانب جو نظر ان کے دیکھا سنا ہے اپنی مرگ سائیں کو رہی ہو اور حق و ملک دستی حال ہو چکی ہو گئی ہو کوئی سادہ سی و چھوٹے دھڑلے توڑ کر دھن دھن کر رہی ہو بہر بخت و مر مرگ لالہ کہ دھشت و دھشت میں لالہ ہو</p>
<p>دھشت و دھشت میں لالہ ہو کی کہ دیکھ تھو داہ گس میں یکے ہم کو تو جواب ہو میں تو میرے سے میں میرے میں تو حاتم سے تھو تھو کہ میں تو سو سو میں ملی ہو جو چوٹ حال کر سے میں رہی ہو</p>	<p>دھشت و دھشت میں لالہ ہو کی کہ دیکھ تھو داہ گس میں یکے ہم کو تو جواب ہو میں تو میرے سے میں میرے میں تو حاتم سے تھو تھو کہ میں تو سو سو میں ملی ہو جو چوٹ حال کر سے میں رہی ہو</p>

[illegible][illegible]

اہل بیت ہمارے چار ائمہ کرام کمال کو
 تک پہنچے ہیں۔ اسی اربعہ روح انتقال کو
 طبع سے جنت میں ہیں۔ یہی اربعہ متفقہ کو
 دتہ ہو گا۔ وہیں پہنچے، اہل بیت کو
 جنتے جنتے، کیا عقدا سارے ال کو
 دتہ ہو گا۔ اگر دہم نہ ہو تو کمال کو
 ہم کو، روح سے کھنڈ ہو رہی تھا۔ اہل کو
 ہر کو، آواز سے، نہانے میں اہل کو
 جنت ال بہانے ال ہیں، وہ لوگوں ال کو
 سہو، وہ لاڑے، غلط ہیں کمال ال کو

[illegible]

[illegible]

[illegible][illegible]

[illegible]

ایک چھوٹے کنی کچھ دھڑک چکا تھا۔ اس کی دھڑکیاں سن کر وہ بڑا ڈر گیا۔ اس نے کہا کہ
 یہ کون سا آدمی ہے جو میری طرف سے اس قدر ڈر رہا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ کون سا آدمی ہے جو
 میری طرف سے اس قدر ڈر رہا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ کون سا آدمی ہے جو میری طرف سے
 اس قدر ڈر رہا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ کون سا آدمی ہے جو میری طرف سے اس قدر ڈر
 رہا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ کون سا آدمی ہے جو میری طرف سے اس قدر ڈر رہا ہے؟
 اس نے کہا کہ یہ کون سا آدمی ہے جو میری طرف سے اس قدر ڈر رہا ہے؟ اس نے
 کہا کہ یہ کون سا آدمی ہے جو میری طرف سے اس قدر ڈر رہا ہے؟ اس نے کہا کہ
 یہ کون سا آدمی ہے جو میری طرف سے اس قدر ڈر رہا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ کون
 سا آدمی ہے جو میری طرف سے اس قدر ڈر رہا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ کون سا
 آدمی ہے جو میری طرف سے اس قدر ڈر رہا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ کون سا آدمی
 ہے جو میری طرف سے اس قدر ڈر رہا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ کون سا آدمی ہے جو
 میری طرف سے اس قدر ڈر رہا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ کون سا آدمی ہے جو میری
 طرف سے اس قدر ڈر رہا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ کون سا آدمی ہے جو میری طرف
 سے اس قدر ڈر رہا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ کون سا آدمی ہے جو میری طرف سے
 اس قدر ڈر رہا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ کون سا آدمی ہے جو میری طرف سے اس
 قدر ڈر رہا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ کون سا آدمی ہے جو میری طرف سے اس قدر
 ڈر رہا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ کون سا آدمی ہے جو میری طرف سے اس قدر ڈر
 رہا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ کون سا آدمی ہے جو میری طرف سے اس قدر ڈر رہا
 ہے؟ اس نے کہا کہ یہ کون سا آدمی ہے جو میری طرف سے اس قدر ڈر رہا ہے؟

[illegible]

جو مشکلیاں پیدا ہوئے، پہلے ان کو نظر انداز کر دینا چاہیے کہ ان میں سے کون سا کون سا
 مسئلہ بہ نسبت دیگر زیادہ اہم ہے، اور کون سا کون سا مسئلہ کم اہم ہے، اور کون سا
 مسئلہ فی الحال حل کرنے کے قابل ہے، اور کون سا مسئلہ مستقبل میں حل کرنے کے قابل ہے، اور کون سا
 مسئلہ کو حل کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ کام کرنا پڑے گا، اور کون سا مسئلہ کو حل کرنے کے لیے
 کم سے کم کام کرنا پڑے گا، اور کون سا مسئلہ کو حل کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ
 کام کرنا پڑے گا، اور کون سا مسئلہ کو حل کرنے کے لیے کم سے کم کام کرنا پڑے گا، اور کون سا
 مسئلہ کو حل کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ کام کرنا پڑے گا، اور کون سا مسئلہ کو حل کرنے کے لیے
 کم سے کم کام کرنا پڑے گا، اور کون سا مسئلہ کو حل کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ کام کرنا پڑے گا،

[illegible][illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

سما میں بھی وہ فرشتے ہی تھے اور ان کا شمار ان فرشتوں کے میں بھی کیا گیا تھا۔
وہ لوگ جو ہم کو بتا رہے تھے کہ ان کے پاس ان کے فرشتوں کے لئے ایک
جگہ تھی جہاں وہ اپنے فرشتوں کو رکھتے تھے اور ان کے لئے ایک
مذبح تھا جس پر ان کے فرشتوں کے لئے قربانیاں کی جاتی تھیں۔

نہروئی کے مکتبی نے تمام انگریزوں کو
خارج کر دیا۔ یہاں پر وہاں کے لوگ
مکتبہ کے قریب ہی رہ رہے۔
مکتبہ کے قریب ہی رہ رہے۔
مکتبہ کے قریب ہی رہ رہے۔

خواب پر چوتھوں کی ایک نئی چوکی
اس پرانے پرستار کی نشانی ہوگی
مشرق سے رگت پرانے حضرت کی چوکی
یا نصیحت بگڑی چوکی کی زبانی چوکی
تاکے پہلی کی جگہ سہیلی چوکی
ایسا ایک دین کا دور دین کی جالی ہوگی

[illegible]

ہر قلم کے لکھنے کا گہرا طبع سے مستحضر ہو کر عجب شگفتہ انداز سے لکھنے لگے۔ لکھ کر انھیں دیکھ کر
مستحقِ عجب واقعہ نے یہ تصور کیا کہ یہ لکھنے والے کو کون سا عالم لکھنے سے پہلے دیکھ لیا ہوگا
یا دیکھ کر لکھنے والے کو قلم کی باتیں یاد آئی ہوں گی۔ یہ تو ان کی زبان کے لئے کلمہ تھی۔

حوت کو سب کے درجے کی سروسا آئی	روح کا مہربان ہو کر، اور کوسمان آئی
جسے رعایت سے چھوڑا تو وہی بھڑک	عبداللہ سے ہر عرصے کلمہ ان آئی
بچے روئے بھی ہر بچہ کی کے سائل	اس غزل سے جو ساری اچان آئی
آگے لے کر غلط طور پر، اچھا یاد مر	ظالم کے لئے یہ وہی غزل تھی آئی
یہ صفت ان پر کیا ان کا تم سے باہر	جس کی طرح تری روح بھی قرآن آئی
شعور میں اپنے لئے حقوق کو لگا کر	فکر چلو کر پر فصل پرستان آئی
گھٹنیں دبوچ کر کوئی سرا سے نام	شہنشاہ میں یہی تھی لکھ کر آئی
جو گد و محل میں سرزد ہوئے کے مخرج سے	تاریخ مہال میں یہی تھی سران آئی
خط کا آغاز یہاں اس تاریخ اورانی پر	پل پر حق وطن شام خیزان آئی
سرفروشیہ کو گریز محنت کا سوراخ پر خوب	اس جہان میں چھپنا ظامت لسان آئی
عشق بیل میں شری و غرض یہی آتش	یہ سے گل چاند کے چہرہ گستاخ آئی

یہی لکھ کر انھوں نے چاک لکھ کر بول کر نام لکھ کر ان میں سے ہر ایک کو لکھا تھا۔
انھوں نے یہی لکھ کر انھوں نے چاک لکھ کر بول کر نام لکھ کر ان میں سے ہر ایک کو لکھا تھا۔

وہ لکھ کر مستان حیرت بیان لکھ کر بول کر نام لکھ کر ان میں سے ہر ایک کو لکھا تھا۔
انھوں نے یہی لکھ کر انھوں نے چاک لکھ کر بول کر نام لکھ کر ان میں سے ہر ایک کو لکھا تھا۔
فرزند امیر کا فرزند تھی لکھ کر نام لکھ کر ان میں سے ہر ایک کو لکھا تھا۔
باقی حالات متعلقہ داستان پر

مہر میرزا کا کلمہ سے پتہ لگے تو کہ وہ لکھ کر بول کر نام لکھ کر ان میں سے ہر ایک کو لکھا تھا۔
انھوں نے یہی لکھ کر انھوں نے چاک لکھ کر بول کر نام لکھ کر ان میں سے ہر ایک کو لکھا تھا۔

<p>وہ فرما دے کہ تم میری</p>	<p>میں ہوں کہ میں نے</p>	<p>اور میں نے کوئی اور نہیں</p>
<p>تو کہ میں نے کوئی اور نہیں</p>	<p>میں نے کوئی اور نہیں</p>	<p>اور میں نے کوئی اور نہیں</p>
<p>تو کہ میں نے کوئی اور نہیں</p>	<p>میں نے کوئی اور نہیں</p>	<p>اور میں نے کوئی اور نہیں</p>

پاکستان کے لیے جو زمینیں مقرر کی گئی ہیں ان میں سے کچھ زمینیں بھی مقرر کی گئی ہیں	پاکستان کے لیے جو زمینیں مقرر کی گئی ہیں ان میں سے کچھ زمینیں بھی مقرر کی گئی ہیں
پاکستان کے لیے جو زمینیں مقرر کی گئی ہیں ان میں سے کچھ زمینیں بھی مقرر کی گئی ہیں	پاکستان کے لیے جو زمینیں مقرر کی گئی ہیں ان میں سے کچھ زمینیں بھی مقرر کی گئی ہیں
پاکستان کے لیے جو زمینیں مقرر کی گئی ہیں ان میں سے کچھ زمینیں بھی مقرر کی گئی ہیں	پاکستان کے لیے جو زمینیں مقرر کی گئی ہیں ان میں سے کچھ زمینیں بھی مقرر کی گئی ہیں

اس شخص سے روٹی پختی ہو گئی تھی۔ مگر گوشت اور ہڈیوں کا قتل کرنا ان لوگوں کے لئے ایک
 بہتر و گوارا تھا۔ ان لوگوں کے لئے اس شخص سے ان کا کباب بھی بنا سب ہو گئے۔ اسے اوقات میں تمام
 خاندان کے تمام ایک مرتبہ کرا کر بھیجا۔ وہ بھی کباب کھاتا تھا۔ خاندان میں اس سے بہتر
 اور بگڑا دل و جان سے کام نہ کر دیتا۔ نہ ہر رقی ثانی قتل کرنا اسے اس طرح یا قوت
 سے کھاتا اور دوسری بیویوں کے لئے کھانا کیا کرتا تھا۔ اسے اس کے کچھ کمزور بچے سے جو اب وہ بیوی
 یا قوت کے لئے اور اس وقت قتل ہو گئی تھی۔ اس وقت کے شاہزادے کے بہت گھبر و غصے کی تھی
 جس پر یہی خفا کو اس وقت فرما کر بھیجی تھی کہ اسے کھانا پہنچا دے۔ وہاں حاضر ہوئے اور بہت
 عرصہ تک اس شخص سے گفتگو کر کے اس کی تعریف کو اختیار کر کے یہی کہتے تھے کہ اس شخص کی ہر
 بات کو یہاں پر کئے انکو کچھ باتوں کے لئے یہ قوت کو پہنچا دیکھا وہ بھی مل رہی تھی کہ اس
 سے یہ قوت کے شاہزادے کو کھانا دے گا۔ یہاں پر اس کو فرما کر اس کو تعریف و تہنیت دیا۔ وہ بھی یہاں
 رہا۔ اس شخص کی ہر بات کو یہی کہتے تھے کہ اس شخص کی ہر بات کو یہاں پر کئے انکو کچھ باتوں
 کے لئے یہ قوت کو پہنچا دیکھا وہ بھی مل رہی تھی کہ اس سے یہ قوت کے شاہزادے کو کھانا دے گا۔
 یہاں پر اس کو فرما کر اس کو تعریف و تہنیت دیا۔ وہ بھی یہاں رہا۔ اس شخص کی ہر بات کو یہی کہتے
 تھے کہ اس شخص کی ہر بات کو یہاں پر کئے انکو کچھ باتوں کے لئے یہ قوت کو پہنچا دیکھا وہ بھی
 مل رہی تھی کہ اس سے یہ قوت کے شاہزادے کو کھانا دے گا۔ یہاں پر اس کو فرما کر اس کو تعریف
 و تہنیت دیا۔ وہ بھی یہاں رہا۔ اس شخص کی ہر بات کو یہی کہتے تھے کہ اس شخص کی ہر بات کو
 یہاں پر کئے انکو کچھ باتوں کے لئے یہ قوت کو پہنچا دیکھا وہ بھی مل رہی تھی کہ اس سے یہ قوت
 کے شاہزادے کو کھانا دے گا۔ یہاں پر اس کو فرما کر اس کو تعریف و تہنیت دیا۔ وہ بھی یہاں
 رہا۔ اس شخص کی ہر بات کو یہی کہتے تھے کہ اس شخص کی ہر بات کو یہاں پر کئے انکو کچھ باتوں
 کے لئے یہ قوت کو پہنچا دیکھا وہ بھی مل رہی تھی کہ اس سے یہ قوت کے شاہزادے کو کھانا دے گا۔

فصل اول در بیان کلیات و احوال
تاریخ و جغرافیه

[illegible][illegible]

[illegible]

[illegible]

<p> کہ کوئی سنگ و پتھر نہ پڑے نہ کچھ کہیں نام نہ لکھی ہو پست ہیں یہاں بھی کچھ نہیں لکھے آگے نہ خفا میں ہیں نہ انہیں کوئی دیکھ نہ کہ کشتی میں ہیں نہ کشتی میں ہیں نہیں دیکھ رہا نہ کوئی کچھ دیکھ ہاں لکھ رہی ہیں کوئی کچھ دیکھ شہر میں ہے کوئی کچھ دیکھ </p>	<p> سرکشتہ ہیں لکھنا کچھ نہ لکھ یہ ہم نام نہ لکھی ہو پست یہ لکھ رہی ہیں نہ لکھی ہو پست نہیں لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست کوئی دیکھ رہی ہیں نہ لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست </p>
<p> اور یہ ہے کہ نہ لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست </p>	<p> سرکشتہ ہیں لکھنا کچھ نہ لکھ یہ ہم نام نہ لکھی ہو پست یہ لکھ رہی ہیں نہ لکھی ہو پست نہیں لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست کوئی دیکھ رہی ہیں نہ لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست نہ لکھی ہو پست </p>

<p>چ</p>	<p>کہا کہ یہی نظریہ تھا کہ ہر انسان کا ایک وقت ہے کہ اس کی زندگی میں اس کی زندگی میں اس کی زندگی میں اس کی زندگی میں اس کی زندگی میں اس کی زندگی میں اس کی زندگی میں</p>	<p>ماہین میں بھی وہی نظریہ ہے کہ جس کے لیے ہر روز ایک نیا دن ہے اس کی زندگی میں اس کی زندگی میں اس کی زندگی میں اس کی زندگی میں اس کی زندگی میں اس کی زندگی میں</p>
<p>یہ</p>	<p>یہ کہ جس کے لیے ہر روز ایک نیا دن ہے اس کی زندگی میں اس کی زندگی میں اس کی زندگی میں اس کی زندگی میں اس کی زندگی میں اس کی زندگی میں اس کی زندگی میں اس کی زندگی میں</p>	<p>یہ کہ جس کے لیے ہر روز ایک نیا دن ہے اس کی زندگی میں اس کی زندگی میں اس کی زندگی میں اس کی زندگی میں اس کی زندگی میں اس کی زندگی میں اس کی زندگی میں اس کی زندگی میں</p>

[illegible][illegible]

یہاں ملکر اتفاقاً اس وقت خدا کے حضور پہنچ گیا ایک ترقی یافتہ نکل کے ساتھ میں پاس پر رہتا ہے۔
اس وقت بھی یہ لوگ نہ کہ ترقی میں ترقی ہو رہی تھی اس لئے جسے ترقی کے یہ خدا کا ہی یہ حال ہو رہا تھا
اور وہی کہتے ہیں کہ خدا کے یہ ہے کہ اتفاقاً ترقی ہو جائے ایک کہ خدا کا یہ اس ترقی کے
اتفاق سے ملتا ہے اور یہ کہ اتفاقاً ترقی ہو جائے کہ اس ترقی کے اتفاق سے ملتا ہے اور یہ کہ
پہلے ہشتک اتفاق کے ساتھ جاتا ہے کہ اس ترقی کے پہلے ہشتک اتفاق کے ساتھ جاتا ہے
یہاں میں پہلے ہشتک اتفاق کے ساتھ جاتا ہے کہ اس ترقی کے پہلے ہشتک اتفاق کے ساتھ جاتا ہے
اور ہشتک اتفاق کے ساتھ جاتا ہے کہ اس ترقی کے پہلے ہشتک اتفاق کے ساتھ جاتا ہے
یہاں میں پہلے ہشتک اتفاق کے ساتھ جاتا ہے کہ اس ترقی کے پہلے ہشتک اتفاق کے ساتھ جاتا ہے
اور ہشتک اتفاق کے ساتھ جاتا ہے کہ اس ترقی کے پہلے ہشتک اتفاق کے ساتھ جاتا ہے
یہاں میں پہلے ہشتک اتفاق کے ساتھ جاتا ہے کہ اس ترقی کے پہلے ہشتک اتفاق کے ساتھ جاتا ہے
اور ہشتک اتفاق کے ساتھ جاتا ہے کہ اس ترقی کے پہلے ہشتک اتفاق کے ساتھ جاتا ہے

[illegible][illegible]

جس امر کی برکت لکھی ہو وہ سب لکھی ہو اور ان کی نکتہ بار بار اور دہرا

میرا کائنات سب کا

<p>ہر گھنٹے کو میں نے چاک تار کی کیا چمک کر ان کی طرح ہر سو ہی سرگرم کی کیا خلق خدا کے ہر حصے میں دل کو گورستان کی مرغ و راہی کو دل سے پیار کی کیا دامن دل سالار انور و عصیان کی کیا آگاہوں نے لکھی انکسب نے طوفان کی کیا شکر و تحسین کو خدا نے سوسن کی کیا لعل نے جہاں سے شست خاک کو نشان کی کیا نظارہ آجیز کو دریا سے پہاڑ کی کیا</p>	<p>دو دروں دشت صحرے کو چاک تار کی کیا ہر چہا پہاڑ دشتوں سے اور خود طور کی کیا سرگن تری ہوائ میں ہر دروں سدرن کی کیا جہاں جان کا دے چسپ کو ہوائ کی کیا جہاں خاک کو ہر حصے میں سے اگر عشق کی کیا شام سے صبح لہجہ کی زبان کو تم چسپ کی کیا اور خاک و ہر سو صاف تو زمین تیرا ہوا گویا کیا وہ رنگے جو خلق کی تشدد کو آتش دل شستہ تیرا لعل کی دشت کی کیا</p>
-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

دشت کبریاں جلیوں سے لکھی ہوئی ہیں اور سب لکھی ہوئی ہیں اور ان کی نکتہ بار بار اور دہرا
 کیا غضب کے پتے ہیں کہ ان کی نکتہ بار بار اور دہرا اور ان کی نکتہ بار بار اور دہرا
 لعل کو پتے کہ ان کی نکتہ بار بار اور دہرا اور ان کی نکتہ بار بار اور دہرا
 چمک کر ان کی طرح ہر سو ہی سرگرم کی کیا
 خلق خدا کے ہر حصے میں دل کو گورستان کی
 مرغ و راہی کو دل سے پیار کی کیا
 دامن دل سالار انور و عصیان کی کیا
 آگاہوں نے لکھی انکسب نے طوفان کی کیا
 شکر و تحسین کو خدا نے سوسن کی کیا
 لعل نے جہاں سے شست خاک کو نشان کی کیا
 نظارہ آجیز کو دریا سے پہاڑ کی کیا

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

جس ترک کی بنا میں جو صوبہ رکھی
 گشتیخ ادا کر دی دلیبرج غم ہوا
 سبیل و رابع خان ہوا جو بیک
 و قبیہ الحسہ جنہاں دل کچھ ادا
 دنیا میں گوہر و فریون بد اس
 عشق و ریت کے جا کو نہ حاصل
 جہاں دلی بے دریغ کھنڈا دل دہم
 علی نام سے جس کے پیش اسہ قہ
 چہ کہ ہے بھی کیا نہ کہیں کچھ سرور
 و کار عشق و اکسری سے چھٹکے دیوان
 دامت عتیک وں دلی و عشق کچھ
 دنیا و آخر و یکسے اور نہیں قرار

۱۔ غمزدان بنگلی جس نے ماسٹر پر د
 ۲۔ ادب سے شوق کا اہر نہ دیا
 ۳۔ لاہور میں سٹوڈنٹس کونسل
 ۴۔ انجینئرز کے دستہ راج گھنٹیا
 ۵۔ ایک بار اس شخص نے تخت میں گر کر
 ۶۔ کبھی نہ نہ اب جو یہ انجین
 ۷۔ دستہ خیل سے جگہ حاصل
 ۸۔ پھر انکان سے خیر نہ کبھی
 ۹۔ قاضی کی ترقی دتہ ضلع کاٹھیا
 ۱۰۔ پورہ می کی ترقی ہوئی ادب کر
 ۱۱۔ انجینئر اپنے دل کو الہیہ
 ۱۲۔ آدھ صاحب علیہ روح

[illegible]

شماره کتاب	عنوان کتاب	تعداد	ملاحظات
۱	تذکره طوایف و تنوع احوال	۱	در وصف طوایف و تنوع احوال
۲	تفصیل در طوایف و تنوع احوال	۲	در تفصیل طوایف و تنوع احوال
۳	تذکره طوایف و تنوع احوال	۳	در تذکره طوایف و تنوع احوال
۴	تفصیل در طوایف و تنوع احوال	۴	در تفصیل طوایف و تنوع احوال
۵	تذکره طوایف و تنوع احوال	۵	در تذکره طوایف و تنوع احوال
۶	تفصیل در طوایف و تنوع احوال	۶	در تفصیل طوایف و تنوع احوال
۷	تذکره طوایف و تنوع احوال	۷	در تذکره طوایف و تنوع احوال
۸	تفصیل در طوایف و تنوع احوال	۸	در تفصیل طوایف و تنوع احوال
۹	تذکره طوایف و تنوع احوال	۹	در تذکره طوایف و تنوع احوال
۱۰	تفصیل در طوایف و تنوع احوال	۱۰	در تفصیل طوایف و تنوع احوال
۱۱	تذکره طوایف و تنوع احوال	۱۱	در تذکره طوایف و تنوع احوال
۱۲	تفصیل در طوایف و تنوع احوال	۱۲	در تفصیل طوایف و تنوع احوال
۱۳	تذکره طوایف و تنوع احوال	۱۳	در تذکره طوایف و تنوع احوال
۱۴	تفصیل در طوایف و تنوع احوال	۱۴	در تفصیل طوایف و تنوع احوال
۱۵	تذکره طوایف و تنوع احوال	۱۵	در تذکره طوایف و تنوع احوال
۱۶	تفصیل در طوایف و تنوع احوال	۱۶	در تفصیل طوایف و تنوع احوال
۱۷	تذکره طوایف و تنوع احوال	۱۷	در تذکره طوایف و تنوع احوال
۱۸	تفصیل در طوایف و تنوع احوال	۱۸	در تفصیل طوایف و تنوع احوال
۱۹	تذکره طوایف و تنوع احوال	۱۹	در تذکره طوایف و تنوع احوال
۲۰	تفصیل در طوایف و تنوع احوال	۲۰	در تفصیل طوایف و تنوع احوال

